بسم الله الرحمن الرحیم

یٰسٓ • الرَّحْمٰن • الواقعة

پنج سورہ شریف

معطر

الملک • المزمّل

اضافی سورتوں کے ساتھ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور کراچی پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یٰسٓ ۞ الرَّحْمٰن ۞ الواقعۃ

پنج سورہ شریف

معطر

الملک ۞ المزّمّل

اضافی سورتوں کے ساتھ

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور کراچی پاکستان

اٰيَاتُهَا ٨٣ | (٣٦) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (٤١) | رُكُوْعَاتُهَا ٥

سورۂ یٰسین مکی ہے اس میں آیتیں تراسی اور رکوع پانچ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يٰسٓ ۚ ﴿١﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ ﴿٢﴾ اِنَّكَ لَمِنَ

اے سید (عرب و عجم) قسم ہے قرآن حکیم کی، بیشک آپ

الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ﴿٣﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۭ ﴿٤﴾ تَنْزِيْلَ

رسولوں میں سے ہیں، (یقیناً) آپ راہِ راست پر ہیں۔ نازل فرمایا ہے (قرآن حکیم کو)

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ ﴿٥﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَاۗؤُهُمْ

عزیز (اور) رحیم نے، تاکہ آپ ڈرا سکیں اس قوم کو جن کے باپ دادا کو (طویل عرصہ سے) نہیں ڈرایا گیا

فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٦﴾ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ

اس لئے وہ غافل ہیں۔ بیشک (ان کے پیہم کفر و عناد کے باعث) یہ بات لازم ہو چکی ہے ان میں سے اکثر پر

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٧﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ہم نے ڈال دیئے ہیں ان کی گردنوں میں

اَغْلٰلًا فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿٨﴾

طوق پس وہ ان کی ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں اس لئے ان کے سر اوپر کو اٹھے ہوئے ہیں۔

وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ

اور ہم نے بنا دی ہے ان کے سامنے ایک دیوار اور ان کے

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾

پیچھے ایک دیوار اور ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے پس وہ کچھ نہیں دیکھ سکتے۔

وَ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

اور یکساں ہے ان کے لئے چاہے آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو اتباع کرتا ہے قرآن کا

وَ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ج فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

اور ڈرتا ہے (خداوند) رحمٰن سے بن دیکھے، پس مژدہ سنایئے ایسے شخص کو مغفرت کا

وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ

اور بہترین اجر کا۔ بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں مردوں کو اور

نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ط وَ كُلَّ شَيْءٍ وقف غفران

لکھ لیتے ہیں (ان اعمال کو) جو وہ آگے بھیجتے ہیں اور ان کے آثار کو جو وہ پیچھے چھوڑ جاتے ہیں۔ اور ہر چیز کو

اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ع وَاضْرِبْ لَهُمْ ع ۱۲ ۱۸

ہم نے شمار کر رکھا ہے لوح محفوظ میں۔ اور بیان فرمایئے ان کے (سمجھانے کے) لئے

وقف لازم

مَّثَلًا اَصۡحٰبَ الۡقَرۡيَةِ ۘ اِذۡ جَآءَهَا الۡمُرۡسَلُوۡنَ ۚ ۱۳

مثال گاؤں کے باشندوں کی جب آئے وہاں (ہمارے) رسول۔

اِذۡ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهِمُ اثۡنَيۡنِ فَكَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا

جب (پہلے) ہم نے بھیجے ان کی طرف دو رسول تو انہوں نے ان کو جھٹلایا پس ہم نے تقویت دی (انہیں)

بِثَالِثٍ فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ۱۴ قَالُوۡا

ایک تیسرے رسول سے تو ان تینوں نے (انہیں) کہا کہ ہمیں تمہاری طرف بھیجا گیا ہے۔ بستی والوں نے کہا

مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ وَمَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ

نہیں ہو تم مگر انسان ہماری مانند۔ اور نہیں اتاری رحمٰن نے

مِنۡ شَىۡءٍ ۙ اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا تَكۡذِبُوۡنَ ۱۵ قَالُوۡا

کوئی چیز۔ نہیں ہو تم مگر جھوٹ بول رہے ہو۔ رسولوں نے کہا

رَبُّنَا يَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ۱۶ وَمَا عَلَيۡنَاۤ

ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور نہیں ہم پر کوئی ذمہ داری

اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ۱۷ قَالُوۡۤا اِنَّا تَطَيَّرۡنَا بِكُمۡ ۚ

بجز اس کے (کہ پیغام حق) کھول کر پہنچا دیں۔ وہ کہنے لگے ہم تو تمہیں اپنے لئے فال بد سمجھتے ہیں۔

لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهُوۡا لَنَرۡجُمَنَّكُمۡ وَلَيَمَسَّنَّكُمۡ مِّنَّا

اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور پہنچے گا تمہیں ہماری طرف سے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ

دردناک عذاب۔ رسولوں نے فرمایا تمہاری بدفالی تمہیں نصیب ہو۔ (حیرت ہے) اگر

ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَجَآءَ

تمہیں نصیحت کی جاتی ہے (توتم دھمکیاں دینے لگتے ہو) بلکہ تم لوگ حد سے بڑھ جانے والے ہو۔ دریں اثنا آیا

مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ

شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا۔ اس نے کہا

يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۙ ﴿۲۰﴾ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا

اے میری قوم! پیروی کرو رسولوں کی۔ پیروی کرو ان (پاکبازوں) کی جو تم سے

يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَا لِيَ لَآ

کوئی اجر طلب نہیں کرتے اور وہ سیدھی راہ پر ہیں۔ اور مجھے کیا حق پہنچتا ہے کہ

اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

میں عبادت نہ کروں اس کی جس نے مجھے پیدا فرمایا اور اسی کی طرف تم (سب) نے لوٹ کر جانا ہے۔

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ

کیا (میرے لئے جائز ہے کہ) میں بنا لوں اسے چھوڑ کر کوئی اور خدا؟ (ہرگز نہیں) اگر رحمٰن

بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا

مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے، تو ان کی سفارش مجھے ذرا فائدہ نہ پہنچا سکے گی اور نہ

يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾ ج اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

وہ مجھے چھڑا سکیں گے۔ (اگر میں شرک کروں) تو میں بھی اس وقت کھلی گمراہی میں مبتلا ہو جاؤں گا۔

اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿۲۵﴾ ط قِيْلَ

میں ایمان لے آیا ہوں تمہارے رب پر، پس (کان کھول کر) میرا اعلان سن لو۔ حکم ہوا

ادْخُلِ الْجَنَّةَ ط قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لا

(جا) جنت میں داخل ہو جا۔ وہ بولا کاش! میری قوم بھی جان لیتی

بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿۲۷﴾

کہ بخش دیا ہے مجھے میرے رب نے اور شامل کر دیا ہے مجھے باعزت لوگوں میں۔

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰي قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ

اور نہ اتارا ہم نے اس کی قوم پر اس (کی شہادت) کے بعد

جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿۲۸﴾ اِنْ

کوئی لشکر آسمان سے اور نہ ہمیں اس کی ضرورت تھی۔ نہ تھی

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿۲۹﴾

مگر ایک گرج پس وہ بجھے ہوئے کوئلے بن گئے۔

يٰحَسْرَةً عَلَي الْعِبَادِ ج مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ

وقف غفران

صد افسوس ان بندوں پر نہیں آیا ان کے پاس کوئی رسول

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ

مگر وہ اس کے ساتھ مذاق کرنے لگ گئے۔ کیا انہیں علم نہیں کہ

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ

کتنی امتوں کو ہم نے ان سے پہلے ہلاک کر دیا (اور) وہ (آج تک) ان کی

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ ط وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

طرف لوٹ کر نہ آئے۔ اور ان سب کو ہمارے سامنے حاضر

مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖج ع ٢/٢

کر دیا جائے گا۔ اور ایک نشانی ان کے لئے یہ مردہ زمین ہے۔

اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾

ہم نے اسے زندہ کر دیا اور ہم نے نکالا اس سے غلہ پس وہ اس سے کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ

اور ہم نے اگائے اس میں باغات کھجور اور انگوروں کے

وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لا لِيَاْكُلُوْا مِنْ

اور جاری کر دیئے اس میں چشمے۔ تاکہ کھائیں وہ اس کے

ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ط اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

پھلوں سے اور نہیں بنایا ہے اس کو ان کے ہاتھوں نے۔ کیا وہ (ان نعمتوں پر) شکر ادا نہیں کرتے۔

سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

ہر عیب سے پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کو جوڑا جوڑا پیدا فرمایا

تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا

جنہیں زمین اگاتی ہے اور خود ان کے نفسوں کو بھی اور ان چیزوں کو بھی

یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ

جنہیں وہ (ابھی) نہیں جانتے۔ اور دوسری نشانی ان کے لئے رات ہے۔ ہم اتار لیتے ہیں

النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ لا وَ الشَّمْسُ تَجْرِیْ

اس سے دن کو تو یکلخت وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ اور (یہ) آفتاب ہے جو چلتا

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ ط

رہتا ہے اپنے ٹھکانے کی طرف۔ یہ اندازہ مقرر کیا ہوا ہے اس (خدا کا) جو عزیز (اور) علیم ہے۔

وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

اور (ذرا) چاند کو دیکھو ہم نے مقرر کر دی ہیں اس کے لئے منزلیں، آخر کار ہو جاتا ہے کھجور کی بوسیدہ شاخ

الْقَدِیْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ یَنْۢبَغِیْ لَهَاۤ اَنْ

کی مانند۔ نہ سورج کی یہ مجال کہ (پیچھے سے) چاند کو آ پکڑے اور نہ

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّیْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ

رات کی یہ طاقت ہے کہ دن سے آگے نکل جائے اور

كُلٌّ فِیْ فَلَكٍ یَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَ اٰیَةٌ لَّهُمْ اَنَّا

سب (سیارے اپنے اپنے) فلک میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لئے یہ بھی ہے کہ ہم نے

حَمَلْنَا ذُرِّیَّتَهُمْ فِی الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ لا

سوار کیا ان کی اولاد کو ایک کشتی میں جو بھری ہوئی تھی۔

وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَ

اور ہم نے پیدا کیں ان کے لئے اس کشتی کی مانند اور چیزیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور

اِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ

اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں پس کوئی ان کی فریاد سننے والا نہ ہو اور نہ وہ

یُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ لا اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰی

ڈوبنے سے بچائے جا سکیں۔ بجز اس کے کہ ہم ان پر رحمت فرمائیں اور انہیں کچھ

حِیْنٍ ﴿۴۴﴾ وَ اِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَیْنَ

وقت تک لطف اندوز ہونے دیں۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ ڈرو (اس عذاب سے) جو تمہارے

اَیْدِیْكُمْ وَ مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾

سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ

اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نشانی ان کے رب کی نشانیوں سے،

اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَ اِذَا قِيْلَ

مگر وہ اس سے روگردانی کرنے لگتے ہیں۔ اور جب انہیں کہا جاتا ہے

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ

کہ خرچ کرو اس مال سے جو تمہیں اللہ نے دیا ہے تو کافر کہتے ہیں

كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ

اہل ایمان کو کیا ہم انہیں کھانا کھلائیں جنہیں اگر اللہ تعالیٰ چاہتا

اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

تو خود کھلا دیتا۔ (اے ناصحو!) تم تو بالکل بہک

مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ

گئے ہو۔ اور کافر کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً

تم سچے ہو (تو اس کا مقرر وقت بتا دو) یہ (ناہنجار) نہیں انتظار کر رہے مگر اس ایک گرج کا

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا

جو (اچانک) انہیں دبوچ لے گی جب وہ بحث مباحثہ کر رہے ہوں گے۔ پس نہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ

وہ (اس وقت) کوئی وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف

يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ

لوٹ کر آ سکیں گے۔ اور (دوبارہ جب) صور پھونکا جائے گا تو فوراً وہ

مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

اپنی قبروں سے نکل نکل کر اپنے پروردگار کی طرف تیزی سے جانے لگیں گے(اس وقت)

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا سکتة

کہیں گے: ہائے ہم برباد ہو گئے! کس نے ہمیں اٹھا کھڑا کیا ہے ہماری خوابگاہ سے۔(آواز آئے گی)

هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾

یہ وہی ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ فرمایا تھا اور سچ کہا تھا (اس کے) رسولوں نے۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ

نہیں ہو گی مگر ایک زور دار کڑک، پھر وہ فوراً سب کے سب

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ

ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔ پس آج نہیں ظلم کیا جائے گا کسی پر

شَيْـًٔا وَّ لَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾

ذرہ بھر اور نہ ہی بدلہ دیا جائیگا تمہیں مگر ان اعمال کا جو تم کیا کرتے تھے۔

اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ ج

بیشک اہل بہشت آج (حسب مراتب) اپنے اپنے شغل سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے۔

۳ع۴

وقف لازم وقف غفران وقف منزل

هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ فِیْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآىِٕكِ

وہ اور ان کی بیویاں سایہ میں (مرصع) تختوں پر

مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ فِیْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا

تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان کے لئے وہاں (طرح طرح کے لذیذ) پھل ہوں گے اور انہیں ملے گا جو

یَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ﴿۵۸﴾

وہ طلب کریں گے۔ تم سلامت رہو۔ (انہیں) یہ کہا جائے گا اپنے رحیم رب کی طرف سے۔

وَ امْتَازُوا الْیَوْمَ اَیُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ

اور حکم ہو گا اے مجرمو! (میرے دوستوں سے) آج الگ ہو جاؤ۔ کیا میں نے

اَعْهَدْ اِلَیْكُمْ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا

تمہیں یہ تاکیدی حکم نہیں دیا تھا اے اولاد آدم! کہ

الشَّیْطٰنَ ج اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿۶۰﴾ لا وَّ اَنِ

شیطان کی عبادت نہ کرنا۔ بلاشبہ وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور میری

اعْبُدُوْنِیْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿۶۱﴾ وَ لَقَدْ

عبادت کرنا یہ سیدھا راستہ ہے (بایں ہمہ) گمراہ

اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا

کر دیا شیطان نے تم میں سے بہت سے لوگوں کو۔ کیا تم عقل (وخرد)

وقف غفران

تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۲﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیۡ كُنۡتُمۡ

نہیں رکھتے تھے۔ یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ

تُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۳﴾ اِصۡلَوۡهَا الۡيَوۡمَ بِمَا كُنۡتُمۡ

کیا جاتا تھا۔ آج اس کی آگ تاپو اس کفر کے باعث جو تم

تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۶۴﴾ اَلۡيَوۡمَ نَخۡتِمُ عَلٰٓى اَفۡوَاهِهِمۡ وَ

کیا کرتے تھے۔ آج ہم مہر لگا دیں گے کفار کے مونہوں پر اور

تُكَلِّمُنَآ اَيۡدِيۡهِمۡ وَتَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا

بات کریں گے ہم سے ان کے ہاتھ اور گواہی دیں گے ان کے پاؤں ان (بدکاریوں پر) جو وہ

يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۶۵﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰٓى اَعۡيُنِهِمۡ

کمایا کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہم ان کی آنکھوں کا

فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۶۶﴾ وَلَوۡ

نشان تک محو کر دیتے پھر وہ راستہ کی طرف دوڑ کر آتے بھی تو ان (اندھوں) کو راستہ کیسے نظر آتا۔ اور اگر

نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ عَلٰى مَكَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا

ہم چاہتے تو ہم انہیں مسخ کر کے رکھ دیتے ان کی جگہوں پر پھر وہ نہ آگے جا سکتے

مُضِيًّا وَّلَا يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۶۷﴾ ع وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ نُنَكِّسۡهُ ع۴

اور نہ پیچھے پلٹ سکتے۔ اور جس کو ہم طویل عمر دیتے ہیں تو کمزور کر دیتے ہیں اس کی

فِی الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا یَعْقِلُوْنَ ﴿۶۸﴾ وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ

طبعی قوتوں کو۔ پھر کیا یہ اتنی بات بھی نہیں سمجھتے۔ اور نہیں سکھایا ہم نے اپنے نبی کو شعر

وَ مَا یَنْۢبَغِیْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ

اور نہ یہ ان کے شایان شان ہے۔ نہیں ہے یہ مگر نصیحت اور قرآن

مُّبِیْنٌ ۙ﴿۶۹﴾ لِّیُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَیًّا وَّ یَحِقَّ

جو بالکل واضح ہے۔ تاکہ وہ بر وقت خبردار کرے اسے جو زندہ ہے اور تاکہ

الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَ لَمْ یَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا

حجت تمام کر دے کفار پر۔ کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ ہم نے پیدا فرمائے

لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَیْدِیْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

ان کے لئے اس مخلوق سے جو ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائی مویشی پھر (اب) یہ ان کے

مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ

مالک ہیں۔ اور ہم نے تابعدار بنا دیا انہیں ان کا۔ پس ان میں سے بعض پر وہ سواری کرتے ہیں اور بعض کا

مِنْهَا یَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَ لَهُمْ فِیْهَا مَنَافِعُ وَ مَشَارِبُ ؕ

(گوشت) کھاتے ہیں۔ اور ان کے لئے ان مویشیوں میں اور بھی کئی منفعتیں ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں۔

اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کیا وہ شکر ادا نہیں کرتے۔ اور ان (ظالموں) نے بنا لئے ہیں اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر

اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ؕ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

اور خدا کہ شاید وہ ان کی مدد کریں۔ یہ جھوٹے خدا نہیں مدد کر سکتے

نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا

ان کی۔ اور یہ کفار ان معبودوں کے لئے تیار شدہ لشکر ہیں۔ پس نہ

يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا

وقف لازم

رنجیدہ کرے آپ کو (اے حبیب!) ان کا قول۔ ہم خوب جانتے ہیں جس بات کو وہ چھپاتے ہیں اور جو

يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَ لَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ

ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان (اس حقیقت کو) نہیں جانتا کہ ہم نے اسے نطفہ سے پیدا کیا ہے

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾ وَ

پس اب وہ (ہمارا) کھلا دشمن بن بیٹھا ہے۔ اور بیان کرنے

ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ

لگا ہے ہمارے لئے (عجیب وغریب) مثالیں اور اس نے فراموش کر دیا ہے اپنی پیدائش کو۔ (گستاخ) کہتا ہے

يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا

اجی! کون زندہ کر سکتا ہے ہڈیوں کو جب وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں۔ آپ فرمائیے (اے گستاخ سن!) زندہ فرمائے گا انہیں

الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَ هُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

وہی جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا۔ اور وہ ہر مخلوق کو

عَلِيْمُ ۙ ﴿۷۹﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ

خوب جانتا ہے۔ جس نے (اپنی حکمت سے) رکھ دی تمہارے لئے

الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

سبز درختوں میں آگ پھر تم اس سے اور آگ سلگاتے ہو۔

اَوَ لَيْسَ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ

کیا وہ (قادر مطلق) جس نے پیدا فرمایا آسمانوں اور زمین کو

بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَ هُوَ

قدرت نہیں رکھتا کہ پیدا کر سکے ان جیسی (چھوٹی سی) مخلوق۔ بیشک! (وہ ایسا کر سکتا ہے) اور وہی

الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا

پیدا فرمانے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ اس کا حکم، جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے

اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِىْ

تو صرف اتنا ہی ہے کہ وہ فرماتا ہے اس کو ہو جا، پس وہ ہو جاتی ہے۔ پس وہ (ہر عیب سے) پاک ہے

بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَىْءٍ وَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اسی کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا۔

وقف غفران

ع ۵

اٰيَاتُهَا ۷۸ ۵۵ سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ ۹۷ رُكُوْعَاتُهَا ۳

سورۂ رحمٰن مدنی ہے اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اَلرَّحۡمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ ؕ﴿۲﴾ خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۙ﴿۳﴾

رحمٰن نے (اپنے حبیب کو) سکھایا ہے قرآن۔ پیدا فرمایا انسان (کامل) کو۔

عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمۡسُ وَالۡقَمَرُ بِحُسۡبَانٍ ۪﴿۵﴾

(نیز) اسے قرآن کا بیان سکھایا۔ سورج اور چاند حساب کے پابند ہیں۔

وَّالنَّجۡمُ وَالشَّجَرُ يَسۡجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا

اور (آسمان کے) تارے اور (زمین کے) درخت اسی کو سجدہ کناں ہیں۔ اور آسمان اسی نے بلند کیا

وَوَضَعَ الۡمِيۡزَانَ ۙ﴿۷﴾ اَلَّا تَطۡغَوۡا فِى الۡمِيۡزَانِ ﴿۸﴾

اور میزان (عدل) قائم کی۔ تاکہ تم تولنے میں زیادتی نہ کرو۔

وَاَقِيۡمُوا الۡوَزۡنَ بِالۡقِسۡطِ وَلَا تُخۡسِرُوا الۡمِيۡزَانَ ﴿۹﴾

اور وزن کو ٹھیک رکھو انصاف کے ساتھ۔ اور تول کو کم نہ کرو۔

وَالۡاَرۡضَ وَضَعَهَا لِلۡاَنَامِ ۙ﴿۱۰﴾ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ ۪ۙ وَّ

اور اس نے زمین کو پیدا کیا ہے مخلوق کے لئے، اس میں گوناگوں پھل ہیں اور

النَّخۡلُ ذَاتُ الۡاَكۡمَامِ ۖ﴿۱۱﴾ وَالۡحَبُّ ذُو الۡعَصۡفِ

کھجوریں غلافوں والی۔ اور اناج بھی بھوسا والا

وَ الرَّيْحَانُ ﴿١٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾

اور خوشبودار پھول۔ پس (اے انس و جاں) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ﴿١٤﴾

پیدا فرمایا انسان کو بجنے والی مٹی سے ٹھیکری کی مانند۔

وَ خَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ﴿١٥﴾ فَبِاَيِّ

اور پیدا کیا جان کو آگ کے خالص شعلے سے۔ پس

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ رَبُّ

(اے انس و جاں) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ وہی دونوں مشرقوں کا رب ہے اور دونوں

الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾

مغربوں کا رب ہے۔ پس (اے جن و انس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا

اس نے رواں کیا ہے دونوں دریاؤں کو جو آپس میں مل رہے ہیں۔ ان کے درمیان آڑ ہے آپس

يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ

میں گڈ مڈ نہیں ہوتے۔ پس (اے جن و انس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ نکلتے ہیں

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَ الْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان سے موتی اور مرجان۔ پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَ لَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اور اسی کے زیر فرمان ہیں وہ جہاز جو سمندر میں

كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ ع كُلُّ ع ٢٥ ١١

پہاڑوں کی مانند بلند نظر آتے ہیں۔ پس (اے جن وانس) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے جو کچھ

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ صلے ج وَّ يَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ

زمین پر ہے فنا ہونے والا ہے۔ اورباقی رہے گی آپ کے رب کی

ذُو الْجَلٰلِ وَ الْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ذات جو بڑی عظمت اور احسان والی ہے۔ پس (اے جن و انس) تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْئَلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ مانگ رہے ہیں اس سے (اپنی حاجتیں) سب آسمان والے اور زمین والے۔

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ہر روز وہ ایک نئی شان سے تجلی فرماتا ہے۔ پس (اے جن و انس!) تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ ج فَبِاَيِّ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ہم عنقریب توجہ فرمائیں گے تمہاری طرف اے جن و انس! پس تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اے گروہ جن و انس

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

اگر تم میں طاقت ہے کہ تم نکل بھاگو آسمانوں اور

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ

زمین کی سرحدوں سے تو نکل کر بھاگ جاو۔ (سنو!) تم نہیں نکل سکتے

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ ۳۳ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۳۴

بجز سلطان کے (اور وہ تم میں مفقود ہے) پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

یُرْسَلُ عَلَیْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ

بھیجا جائے گا تم پر آگ کا شعلہ۔ اور دھواں

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ ۳۵ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۳۶

پھر تم اپنا بچاؤ بھی نہ کرسکو گے۔ پس (اے جن وانس!) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ ۳۷

پھر جب پھٹ جائے گا آسمان تو سرخ ہو جائے گا جیسے رنگا ہوا سرخ چمڑا۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۳۸ فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ

پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ تو اس روز کسی انسان اور جن سے

عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا جَآنٌّ ۚ ۳۹ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اس کے گناہ کے بارے میں نہ پوچھا جائیگا۔ پس تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ پہچان لئے جائیں گے مجرم اپنے چہروں سے

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿٤١﴾ ج فَبِاَيِّ

تو انہیں پکڑ لیا جائے گا پیشانی کے بالوں سے اور ٹانگوں سے۔ پس تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ یہی وہ جہنم ہے جسے

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وقف لازم

جھٹلایا کرتے تھے مجرم۔ وہ گردش کرتے رہیں گے جہنم اور گرم کھولتے ہوئے

وَ بَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پانی کے درمیان جو از حد گرم ہوگا۔ پس تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ ع وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ ج ١٢ع٢

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔اور جو ڈرتا ہے اپنے رب کے روبرو کھڑا ہونے سے تو اس کو دو باغ ملیں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾ لا ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ ج

پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ دونوں باغ (پھلدار) ٹہنیوں والے ہوں گے۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ

پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے دونوں باغوں میں دو چشمے

تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا

جاری ہوں گے۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان دونوں باغوں میں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ہر طرح کے میووں کی دو دو قسمیں ہوں گی۔ پس (اے جن و انس!) تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۢ بَطَآئِنُهَا

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے بستروں پر جن کے استر

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ط وَجَنَا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿٥٤﴾ ج فَبِاَيِّ

قنادیز کے ہوں گے۔ اور دونوں باغوں کا پھل نیچے جھکا ہوگا۔ پس تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٥﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لا

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں نیچی نگاہوں والی (حوریں) ہوں گی۔

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٥٦﴾ ج فَبِاَيِّ

جن کو نہ کسی انسان نے چھوا ہوگا ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے۔ پس تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٧﴾ ج كَاَنَّهُنَّ الْيَاقُوْتُ وَ

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ یہ تو گویا یاقوت اور

الْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ ج فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٩﴾

مرجان ہیں۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۝٦٠ فَبِاَيِّ

کیا احسان کا بدلہ بجز احسان کے کچھ اور بھی ہوتا ہے۔ پس (اے جن و انس) تم

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦١ وَ مِنْ دُوْنِهِمَا

اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اور ان دو کے علاوہ

جَنَّتٰنِ ۝٦٢ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦٣

دو اور باغ بھی ہیں۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

مُدْهَآمَّتٰنِ ۝٦٤ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦٥

دونوں نہایت سرسبز وشاداب۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ۝٦٦ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان میں دو چشمے جوش سے ابل رہے ہوں گے۔ پس تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ۝٦٧ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّ نَخْلٌ وَّ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں میوے ہوں گے اور کھجوریں اور

رُمَّانٌ ۝٦٨ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٦٩

انار ہوں گے۔ پس تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ۝٧٠ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان میں اچھی سیرت والیاں اچھی صورت والیاں ہوں گی۔ پس (اے جن و انس) تم اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾ حُوۡرٌ مَّقۡصُوۡرٰتٌ فِی الۡخِیَامِ ﴿٧٢﴾

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ یہ حوریں، پردہ دار خیموں میں۔

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمۡ یَطۡمِثۡهُنَّ

پس (اے جن و انس!) تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان کو بھی اب تک نہ

اِنۡسٌ قَبۡلَهُمۡ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

کسی انسان نے چھوا ہو گا اور نہ کسی جن نے۔ پس تم اپنے رب کی

تُکَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّکِـِٕیۡنَ عَلٰی رَفۡرَفٍ خُضۡرٍ وَّ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ وہ تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے سبز مسند پر

عَبۡقَرِیٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

جو از حد نفیس، بہت خوبصورت ہو گی۔ پس (اے انسانو اور جنو!) تم دونوں اپنے رب کی

تُکَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَکَ اسۡمُ رَبِّکَ ذِی الۡجَلٰلِ

کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ (اے حبیب!) بڑا بابرکت ہے آپ کے رب کا نام بڑی عظمت والا،

ع ٣ ١٣ وَالۡاِکۡرَامِ ﴿٧٨﴾ ع

احسان فرمانے والا۔

اٰیَاتُهَا ٩٦ — (٥٦) سُوۡرَةُ الۡوَاقِعَةِ مَکِّیَّةٌ (٤٦) — رُکُوۡعَاتُهَا ٣

سورۃ الواقعہ مکی ہے اور اس میں چھیانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۙ﴿۱﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا

جب قیامت برپا ہو جائے گی۔ نہیں ہوگا جب یہ برپا ہو گی (اسے)

كَاذِبَةٌ ۘ﴿۲﴾ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۙ﴿۳﴾ اِذَا رُجَّتِ

وقف لازم

کوئی جھٹلانے والا۔ کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلند کرنے والی۔ جب زمین تھرتھر

الْاَرْضُ رَجًّا ۙ﴿۴﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۙ﴿۵﴾

کانپے گی، اور ٹوٹ پھوٹ کر پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے،

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ﴿۶﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ؕ﴿۷﴾

پھر غبار بن کر بکھر جائیں گے۔ اور تم لوگ تین گروہوں میں بانٹ دیئے جاؤ گے۔

فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ﴿۸﴾

پس (ایک گروہ) دائیں ہاتھ والوں کا ہو گا کیا شان ہو گی دائیں ہاتھ والوں کی۔

وَ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ؕ﴿۹﴾

اور (دوسرا گروہ) بائیں ہاتھ والوں کا ہوگا کیا (خستہ) حال ہو گا بائیں ہاتھ والوں کا۔

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۚ﴿۱۰﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۚ﴿۱۱﴾

اور (تیسرا گروہ ہر کارِ خیر میں) آگے رہنے والوں کا وہ (اس روز بھی) آگے آگے ہوں گے وہی مقرب بارگاہ ہیں۔

فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿١٢﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ۙ﴿١٣﴾

عیش و سرور کے باغوں میں۔ ایک بڑی جماعت پہلوں سے،

وَقَلِیْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ؕ﴿١٤﴾ عَلٰی سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ۙ﴿١٥﴾

اور قلیل تعداد پچھلوں سے، ان پلنگوں پر جو سونے کی تاروں سے بنے ہوں گے،

مُّتَّكِـِٕیْنَ عَلَیْهَا مُتَقٰبِلِیْنَ ﴿١٦﴾ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ

تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ان پر آمنے سامنے، گردش کرتے ہوں گے ان کے اردگرد

وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۙ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ وَّ اَبَارِیْقَ ۙ۬

نوخیز لڑکے جو ہمیشہ ایک جیسے رہیں گے، (ہاتھوں میں) پیالے، آفتابے

وَ كَاْسٍ مِّنْ مَّعِیْنٍ ۙ﴿١٨﴾ لَّا یُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا

اور شرابِ طہور سے چھلکتے جام لئے ہوئے۔ نہ سردرد محسوس کریں گے اس سے

وَلَا یُنْزِفُوْنَ ۙ﴿١٩﴾ وَ فَاكِهَةٍ مِّمَّا یَتَخَیَّرُوْنَ ۙ﴿٢٠﴾

اور نہ مدہوش ہوں گے۔ اور میوے بھی (پیش کریں گے) جو وہ جنتی پسند کریں گے۔

وَلَحْمِ طَیْرٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ؕ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِیْنٌ ۙ﴿٢٢﴾

اور پرندوں کا گوشت بھی جس کی وہ رغبت کریں گے۔ اور حوریں خوبصورت آنکھوں والیاں۔

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا

(سچے) موتیوں کی مانند جو چھپا رکھے ہوں۔ یہ اجر ہوگا ان نیکیوں کا

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا

جو وہ کرتے رہے تھے۔ نہ سنیں گے وہاں لغو باتیں

وَّ لَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَ

اور نہ گناہ والی باتیں۔ بس ہر طرف سے سلام ہی سلام کی آواز آئے گی۔اور

اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾

دائیں ہاتھ والے، کیا شان ہو گی دائیں ہاتھ والوں کی۔

فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ وَّ طَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾

بے خار بیریوں میں۔ اور کیلے کے گچھوں میں

وَّ ظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّ مَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾ وَّ

اور لمبے لمبے سایوں میں۔ اور پانی کے آبشاروں میں اور

فَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّ لَا

پھلوں کی بہتات میں نہ وہ ختم ہوں گے اور نہ

مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّ فُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾ اِنَّآ

ان سے روکا جائے گا اور بستر بچھے ہوں گے اونچے اونچے پلنگوں پر۔ ہم نے

اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾

پیدا کیا ان کی بیویوں کو حیرت انگیز طریقہ سے۔ پس ہم نے بنا دیا انہیں کنواریاں۔

ع ۱۴/۱۷

عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ

(دل و جان سے) پیار کرنے والیاں ہم عمر۔ (یہ سب نعمتیں) اصحاب یمین کے لئے مخصوص ہوں گی۔ ایک

مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۹﴾ وَ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿۴۰﴾

بڑی جماعت اگلوں سے اور ایک بڑی جماعت پچھلوں میں سے ہو گی۔

وَ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۙ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾

اور بائیں ہاتھ والے، کیسی خستہ حالت ہو گی بائیں ہاتھ والوں کی۔

فِيْ سَمُوْمٍ وَّحَمِيْمٍ ﴿۴۲﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾

(یہ بدنصیب) جھلستی لو اور کھولتے ہوئے پانی میں اور سیاہ دھوئیں کے سایہ میں ہوں گے،

لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿۴۴﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ

نہ یہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ آرام دہ۔ بیشک یہ لوگ پہلے

مُتْرَفِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَ كَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ

بڑے خوشحال تھے۔ اور وہ اصرار کیا کرتے تھے بڑے

الْعَظِيْمِ ﴿۴۶﴾ وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ ۙ اَئِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا

بھاری گناہ پر۔ اور کہا کرتے تھے کہ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن

تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿۴۷﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا

جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔ اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا کو بھی

الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ لا

(یہ ناممکن ہے) آپ فرما دیجئے بیشک اگلوں کو بھی اور پچھلوں کو بھی

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ۵ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾

سب کو جمع کیا جائے گا ایک مقررہ وقت پر ایک جانے ہوئے دن میں۔

ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾ لا

پھر تمہیں اے گمراہ ہونے والو! اے جھٹلانے والو!

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ لا فَمَالِـُٔوْنَ

حکماً کھانا پڑے گا زقوم کے درخت سے۔ پس تم بھرو گے

مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ ج فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾ ج

اس سے (اپنے) پیٹوں کو۔ پھر پینا پڑے گا اس پر کھولتا پانی۔

فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾ ط هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ

اس طرح پیو گے جیسے پیاس کا مارا اونٹ پیتا ہے۔ یہ ان کی ضیافت ہوگی قیامت

الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾ ط نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾

کے دن۔ (آج غور کرو) ہم نے ہی تم کو پیدا کیا ہے پس تم قیامت کی تصدیق کیوں نہیں کرتے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾ ط ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ

بھلا دیکھو تو جو منی تم ٹپکاتے ہو۔ (اور سچ سچ بتاؤ) کیا تم اس کو (انسان بنا کر) پیدا کرتے ہو

اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

یا ہم پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم ہی نے مقرر کی ہے تمہارے درمیان

الْمَوْتَ وَ مَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ

موت اور ہم (اس سے) عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری جگہ تم

نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَ نُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾

جیسے اور لوگ پیدا کردیں اور تم کو ایسی صورت میں پیدا کر دیں جس کو تم نہیں جانتے۔

وَ لَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْ لَا

اور تمہیں اچھی طرح علم ہے اپنی پہلی پیدائش کا پس تم (اس میں) کیوں

تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ

غوروخوض نہیں کرتے۔ کیا تم نے (غور سے) دیکھا ہے جو تم بوتے ہو، (سچ سچ بتاؤ) کیا تم

تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾ لَوْ نَشَآءُ

اس کو اگاتے ہو یا ہم ہی اس کو اگانے والے ہیں۔ اگر ہم چاہیں

لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا

تو اس کو چورا چورا بنا دیں پھر تم کف افسوس ملتے رہ جاؤ۔ (ہائے!) ہم تو

لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾

قرضوں کے بوجھ تلے دب کر رہ گئے۔ بلکہ ہم تو ہیں ہی بڑے بدنصیب۔

اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِىْ تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾ ءَاَنْتُمْ

کیا تم نے (غور سے) دیکھا ہے پانی جو تم پیتے ہو۔ (سچ سچ بتاؤ) کیا تم نے

اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿٦٩﴾

اس کو بادل سے اتارا ہے یا ہم ہی اتارنے والے ہیں۔

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٠﴾

اگر ہم چاہتے تو اس کو کھاری بنا دیتے، پھر تم کیوں شکر ادا نہیں کرتے۔

اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِىْ تُوْرُوْنَ ﴿٧١﴾ ءَاَنْتُمْ

کیا تم نے (غور سے) دیکھا ہے آگ کو جو تم سلگاتے ہو۔ (سچ سچ بتاؤ) کیا تم نے

اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿٧٢﴾

اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم ہی پیدا کرنے والے ہیں۔

نَحْنُ جَعَلْنٰهَا تَذْكِرَةً وَّ مَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ ج

ہم نے ہی بنایا ہے اس کو نصیحت اور فائدہ مند مسافروں کے لئے۔

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ ع فَلَآ اُقْسِمُ ۲ ع ۳۶ ۱۵

تو (اے حبیب!) تسبیح کیجئے اپنے رب عظیم کے نام کی۔ پس میں قسم کھاتا ہوں

بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ لا وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ

ان جگہوں کی جہاں ستارے ڈوبتے ہیں۔ اور اگر تم سمجھو تو

عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ فِيْ كِتٰبٍ

یہ بہت بڑی قسم ہے۔ بیشک یہ قرآن ہے بڑی عزت والا ایک کتاب

مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾

میں جو محفوظ ہے۔ اس کو نہیں چھوتے مگر وہی جو پاک ہیں۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا

یہ اتارا گیا ہے رب العلمین کی طرف سے۔ کیا تم اس

الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَ تَجْعَلُوْنَ

قرآن کے بارے میں کوتاہی کرتے ہو، اور (اس کی بے پایاں برکتوں سے) تم نے اپنا یہی نصیب

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوْلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ

لیا ہے کہ تم اس کو جھٹلاتے رہو گے؟ پس تم کیوں لوٹا نہیں دیتے جب روح حلق تک پہنچ جاتی ہے

الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾ وَ اَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾

اور تم اس وقت (پاس بیٹھے) دیکھ رہے ہوتے ہو۔

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَ لٰكِنْ لَّا

اور ہم (اس وقت بھی) تم سے زیادہ مرنے والے کے قریب ہوتے ہیں البتہ تم

تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَاۤ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ

دیکھ نہیں سکتے۔ پس اگر تم کسی کے پابند حکم نہیں ہو تو

مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾

پھر کیوں نہیں لوٹا دیتے (مرنے والے کی روح) اگر تم سچے ہو۔

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ

پس وہ (مرنے والا) اگر اللہ کے مقرب بندوں سے ہو گا تو اس کے لئے راحت،

وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَ اَمَّآ اِنْ

خوشبودار غذائیں اور سرور والی جنت ہو گی اور اگر وہ

كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ

اصحابِ یمین (کے گروہ) سے ہو گا تو (اسے کہا جائے گا) تمہیں سلام ہو

مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ

اصحاب یمین کی طرف سے۔ اور اگر (وہ مرنے والا)

مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ

جھٹلانے والے گمراہوں سے ہوگا تو اس کی مہمانی

حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا

کھولتے پانی سے ہو گی۔ اور داخل ہونا پڑے گا اسے بھڑکتے دوزخ میں۔ بیشک (جو بیان ہوا) یہ

لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ

یقیناً حق ہے۔ پس (اے حبیب!) پاکی بیان کیجئے اپنے رب کے نام کی

ع٣٥
٢٢
١٦

الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع

جو بڑی عظمت والا ہے۔

اٰیاتُها ٣٠ (٦٧) سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ (٧٧) رُكُوعاتُها ٢

سورۃ الملک مکی ہے اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى

منزہ وبرتر ہے وہ جس کے قبضہ میں (سب جہانوں کی) بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ﴿١﴾ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ

پر پوری طرح قادر ہے جس نے پیدا کیا ہے موت

وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا

اور زندگی کو تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

اور وہی دائمی عزت والا، بہت بخشنے والا ہے۔ جس نے بنائے ہیں سات

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

آسمان اُوپر نیچے۔ تمہیں نظر نہیں آئے گا (خداوند) رحمٰن کی

مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ تَرٰی

آفرینش میں کوئی خلل۔ ذرا پھر نگاہ اُٹھا کر دیکھ، کیا تجھے

مِنۡ فُطُوۡرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ كَرَّتَيۡنِ

کوئی رخنہ دکھائی دیتا ہے؟ پھر بار بار نگاہ ڈالو

يَنۡقَلِبۡ اِلَيۡكَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيۡرٌ ﴿۴﴾

لوٹ آئے گی تیری طرف (تیری) نگاہ ناکام ہو کر درآنحالیکہ وہ تھکی ماندی ہوگی۔

وَلَقَدۡ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡيَا بِمَصَابِيۡحَ

اور بیشک ہم نے قریبی آسمان کو چراغوں سے آراستہ کر دیا ہے

وَجَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا لِّلشَّيٰطِيۡنِ وَاَعۡتَدۡنَا

اور بنا دیا ہے انہیں شیاطین کو مار بھگانے کا ذریعہ۔ اور ہم نے تیار کر رکھا ہے

لَهُمۡ عَذَابَ السَّعِيۡرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

ان کے لیے دہکتی آگ کا عذاب۔ اور جنہوں نے اِنکار کیا

بِرَبِّهِمۡ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۶﴾

اپنے رب کا ان کے لیے عذابِ جہنم ہے اور جہنم بڑی بُری لوٹنے کی جگہ ہے۔

اِذَاۤ اُلۡقُوۡا فِيۡهَا سَمِعُوۡا لَهَا شَهِيۡقًا وَّهِىَ

جب وہ اس میں جھونکے جائیں گے تو اس کی زوردار گرج سنیں گے اور وہ

تَفُوۡرُ ۙ﴿۷﴾ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الۡغَيۡظِ‌ؕ كُلَّمَاۤ اُلۡقِىَ

جوش مار رہی ہو گی۔ (ایسا معلوم ہوتا ہے) گویا مارے غضب کے پھٹا چاہتی ہے۔ جب بھی اس میں

فِيۡهَا فَوۡجٌ سَاَلَهُمۡ خَزَنَـتُهَاۤ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ

کوئی جتھا جھونکا جائے گا تو ان سے دوزخ کے محافظ پوچھیں گے کیا تمہارے پاس

نَذِيۡرٌ ﴿۸﴾ قَالُوۡا بَلٰى قَدۡ جَآءَنَا نَذِيۡرٌ ۙ

کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔ وہ کہیں گے کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا۔

فَكَذَّبۡنَا وَقُلۡنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنۡ شَىۡءٍ ۖۚ

پس ہم نے اس کو جھٹلایا اور ہم نے اس کو (صاف صاف) کہہ دیا کہ اللہ تعالیٰ نے تو کوئی چیز

اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ كَبِيۡرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوۡا

نہیں اُتاری، تم لوگ کھلی گمراہی میں مبتلا ہو۔ وہ کہیں گے

لَوۡ كُنَّا نَسۡمَعُ اَوۡ نَعۡقِلُ مَا كُنَّا فِىۡۤ اَصۡحٰبِ

کاش! ہم (ان کی نصیحت کو) سنتے اور سمجھتے تو (آج) ہم دوزخیوں

السَّعِيۡرِ ﴿۱۰﴾ فَاعۡتَرَفُوۡا بِذَنۡۢبِهِمۡ‌ۚ فَسُحۡقًا

میں نہ ہوتے۔ پس (اس روز) اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے۔ تو پھٹکار ہو

لِّاَصۡحٰبِ السَّعِيۡرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَخۡشَوۡنَ

اہلِ جہنم پر۔ بیشک جو لوگ اپنے رب سے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ

بن دیکھے ڈرتے ہیں ان کے لیے (اللہ کی) مغفرت اور اجر

كَبِيْرٌ ﴿١٢﴾ وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ

عظیم ہے۔ تم اپنی بات آہستہ کہو یا بلند آواز سے (اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا)

اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا يَعْلَمُ

بیشک وہ خوب جاننے والا ہے جو کچھ سینوں میں ہے۔ (نادانو!) کیا وہ نہیں جانتا (بندوں کے احوال کو)

مَنْ خَلَقَ ؕ وَ هُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿١٤﴾ ع هُوَ ع ١/٤

جس نے (انہیں) پیدا کیا ہے۔ وہ بڑا باریک بین، ہر چیز سے باخبر ہے۔ وہی

الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا

تو ہے جس نے نرم کر دیا ہے تمہارے لیے زمین کو پس (اطمینان سے) چلو

فِيْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَ اِلَيْهِ

اس کے راستوں پر اور کھاؤ اس کے (دیے ہوئے) رزق سے۔ اور اسی کی

النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ

طرف تم کو (قبروں سے) اُٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم بے خوف ہو گئے ہو اس سے جو آسمان

يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ لا

میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں غرق کر دے اور وہ زمین تھر تھر کانپنے لگے۔

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یُّرْسِلَ

کیا تم بے خوف ہو گئے اس سے جو آسمان میں ہے کہ وہ بھیج دے

عَلَیْکُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ کَیْفَ نَذِیْرِ ﴿١٧﴾

تم پر پتھر برسانے والی ہوا تب تمہیں پتا چلے گا کہ میرا ڈرانا کیسا ہوتا ہے۔

وَ لَقَدْ کَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَکَیْفَ

اور جو لوگ ان سے پہلے گزرے انہوں نے بھی جھٹلایا (خود دیکھ لو) کہ (ان) پر میرا عذاب کتنا

کَانَ نَکِیْرِ ﴿١٨﴾ اَوَ لَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ

سخت تھا۔ کیا انہوں نے پرندوں کو اپنے اُوپر (اُڑتے) کبھی نہیں دیکھا

صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقْبِضْنَ ؔؕ مَا یُمْسِکُهُنَّ اِلَّا

پر پھیلائے ہوئے اور کبھی پر سمیٹ بھی لیتے ہیں۔ نہیں روکے ہوئے انہیں کوئی (فضا میں) بجز

الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِکُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ

رحمٰن کے۔ بیشک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔ (اے منکرو!) کیا تمہارے پاس کوئی

هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّکُمْ یَنْصُرُکُمْ مِّنْ

ایسا لشکر ہے جو تمہاری مدد کرے (خداوند) رحمٰن

دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْکٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ

کے علاوہ۔ بیشک منکرین دھوکا میں مبتلا ہیں۔

وقف لازم اختلافی
وقف غفران وقف منزل

غُرُوۡرٍ ۚ ﴿۲۰﴾ اَمَّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ يَرۡزُقُكُمۡ

کیا کوئی ایسی ہستی ہے جو تمہیں رزق پہنچا سکے

اِنۡ اَمۡسَكَ رِزۡقَهٗ ۚ بَلۡ لَّجُّوۡا فِىۡ عُتُوٍّ

اگر اللہ تعالیٰ اپنا رزق بند کر لے۔ لیکن یہ لوگ سرکشی

وَّنُفُوۡرٍ ﴿۲۱﴾ اَفَمَنۡ يَّمۡشِىۡ مُكِبًّا عَلٰى وَجۡهِهٖۤ

اور حق سے نفرت میں بہت دور نکل گئے ہیں۔ کیا وہ شخص جو مُنہ کے بَل گرتا پڑتا چلا جا رہا ہے

اَهۡدٰٓى اَمَّنۡ يَّمۡشِىۡ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ

وہ راہِ راست پر ہے یا جو سیدھا ہو کر صراطِ

مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۲۲﴾ قُلۡ هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡشَاَكُمۡ

مستقیم پر گامزن ہے۔ آپ فرمایئے وہی تو ہے جس نے تمہیں پیدا کیا

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ؕ

اور تمہارے لیے کان، آنکھیں اور دل بنائے۔

قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۲۳﴾ قُلۡ هُوَ الَّذِىۡ

(لیکن) تم بہت کم شکر کیا کرتے ہو۔ آپ فرمایئے اسی نے تم کو

ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۲۴﴾

پھیلا دیا ہے زمین میں اور (روزِ حشر) تم اسی کے پاس جمع کیے جاؤ گے۔

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

(کفار ازراہِ مذاق) پوچھتے ہیں کہ (بتاؤ) یہ وعدہ کب پورا ہوگا اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪

سچے ہو؟ آپ فرمایئے (اس کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے۔

وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ

میں تو محض واضح طور پر خبردار کرنے والا ہوں۔ پھر جس وقت اسے قریب آتے دیکھیں گے

زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قِيْلَ

تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے، اور انہیں کہا جائے گا

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ

کہ یہ ہے جس کا تم بار بار مطالبہ کرتے تھے۔ آپ فرمایئے (اے منکرو!)

اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَ مَنْ مَّعِيَ

ذرا غور تو کرو اگر اللہ تعالیٰ مجھے اور جو میرے ساتھ ہیں،

اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمادے، تو کون بچا لے گا کافروں کو دردناک

اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَيْهِ

عذاب سے۔ فرمایئے وہ (میرا خالق) بڑا ہی مہربان ہے ہم اسی پر

تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَٰلٍ

ایمان لائے ہیں اور اسی پر ہم نے توکل کیا ہوا ہے۔ پس عنقریب تمہیں پتا چل جائے گا کہ کھلی

مُّبِينٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ أَرَءَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَآؤُكُمْ

گمراہی میں کون ہے۔ آپ پوچھیے اگر کسی صبح تمہارا پانی زمین کی تہہ میں اتر جائے

غَوْرًا فَمَن يَأْتِيكُم بِمَآءٍ مَّعِينٍ ﴿٣٠﴾ ع ۲/۱۶

تو تمہیں میٹھا صاف پانی کون لادے گا؟

آیاتہا ۲۰ ۷۳ سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ۳ رکوعاتہا ۲

سورۃ المزمل مکی ہے اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے

يَٰٓأَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا ﴿٢﴾

اے چادر لپیٹنے والے! رات کو (نماز کے لیے) قیام فرمایا کیجیے مگر تھوڑا۔

نِّصْفَهُۥٓ أَوِ انقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ﴿٣﴾ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ

یعنی نصف رات یا کم کر لیا کریں اس سے بھی تھوڑا سا۔ یا بڑھا دیا کریں اس پر

وَرَتِّلِ الْقُرْءَانَ تَرْتِيلًا ﴿٤﴾ إِنَّا سَنُلْقِي

اور (حسبِ معمول) خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کیجیے قرآن کریم کو۔ بیشک ہم جلد ہی القا کریں گے

عَلَيۡكَ قَوۡلًا ثَقِيۡلًا ۝٥ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيۡلِ

آپ پر ایک بھاری کلام۔ بلاشبہ رات کا

هِىَ اَشَدُّ وَطۡاً وَّ اَقۡوَمُ قِيۡلًا ؕ ۝٦ اِنَّ لَكَ

قیام (نفس کو) سختی سے روندتا ہے اور بات کو درست کرتا ہے۔ یقیناً آپ کو

فِى النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِيۡلًا ؕ ۝٧ وَاذۡكُرِ اسۡمَ

دن میں بڑی مصروفیتیں ہیں۔ اور ذکر کیا کرو اپنے

رَبِّكَ وَتَبَتَّلۡ اِلَيۡهِ تَبۡتِيۡلًا ؕ ۝٨ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ

رب کے نام کا اور سب سے کٹ کر اسی کے ہو رہو۔ مالک ہے شرق

وَالۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِيۡلًا ۝٩

وغرب کا اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس بنائے رکھیے اِسی کو اپنا کارساز۔

وَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَاهۡجُرۡهُمۡ

اور صبر کیجیے ان کی (دل آزار) باتوں پر اور ان سے الگ ہو جایئے

هَجۡرًا جَمِيۡلًا ۝١٠ وَذَرۡنِىۡ وَالۡمُكَذِّبِيۡنَ

بڑی خوبصورتی سے۔ آپ چھوڑ دیں مجھے اور ان جھٹلانے والے

اُولِى النَّعۡمَةِ وَمَهِّلۡهُمۡ قَلِيۡلًا ۝١١ اِنَّ

مال داروں کو اور انہیں تھوڑی سی مہلت دیں۔ ہمارے

لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّ جَحِيْمًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّ طَعَامًا ذَا

پاس ان کے لیے بھاری بیڑیاں اور بھڑکتی آگ ہے۔ اور غذا جو گلے میں

غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِيْمًا ۗ﴿۱۳﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ

پھنس جانے والی ہے اور دردناک عذاب۔ (یہ اس روز) جس دن لرزنے لگیں گے

الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا

زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ریت کے بہتے

مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ

ٹیلے بن جائیں گے۔ (اے اہلِ مکّہ !) ہم نے بھیجا ہے تمہاری طرف ایک (عظیم الشان) رسول

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ

تم پر گواہ بنا کر، جیسے ہم نے فرعون کی طرف (موسیٰ کو)

رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ ط فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ

رسول بنا کر بھیجا۔ پس نافرمانی کی فرعون نے رسول کی تو ہم نے اس کو بڑی سختی سے پکڑ لیا۔

اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ

(ذرا سوچو) کہ تم کیسے بچو گے اگر تم کفر کرتے رہے

يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا ۖ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ

اس روز جو بچوں کو بوڑھا بنا دے گا (اور) آسمان

مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعۡدُهٗ مَفۡعُوۡلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ

پھٹ جائے گا اس (کے ہول) سے۔ اللہ کا وعدہ تو پورا ہو کر رہے گا۔ یقیناً

هٰذِهٖ تَذۡكِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى

یہ (قرآن) نصیحت ہے۔ پس اب جس کا جی چاہے اختیار کر لے اپنے

رَبِّهٖ سَبِيۡلًا ﴿۱۹﴾ ع اِنَّ رَبَّكَ يَعۡلَمُ اَنَّكَ

ع ۱ ۱۹ ۱۳

رب کی طرف سیدھا راستہ۔ بیشک آپ کا رب جانتا ہے کہ آپ (نماز میں)

تَقُوۡمُ اَدۡنٰى مِنۡ ثُلُثَىِ الَّيۡلِ وَ نِصۡفَهٗ

قیام کرتے ہیں کبھی دو تہائی رات کے قریب، کبھی نصف رات

وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيۡنَ مَعَكَ ؕ وَ

اور کبھی تہائی رات اور ایک جماعت ان سے جو آپ کے ساتھ ہیں وہ بھی (یونہی قیام کرتے ہیں) اور

اللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنۡ لَّنۡ

اللہ تعالیٰ ہی چھوٹا بڑا کرتا رہتا ہے رات اور دن کو۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ تم اس کی

تُحۡصُوۡهُ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ فَاقۡرَءُوۡا مَا تَيَسَّرَ

طاقت نہیں رکھتے تو اس نے تم پر مہربانی فرمائی پس تم اِتنا قرآن پڑھ لیا کرو جتنا تم آسانی سے

مِنَ الۡقُرۡاٰنِ ؕ عَلِمَ اَنۡ سَيَكُوۡنُ مِنۡكُمۡ

پڑھ سکتے ہو۔ وہ یہ بھی جانتا ہے کہ تم میں سے کچھ

مَّرۡضٰیۙ وَ اٰخَرُوۡنَ یَضۡرِبُوۡنَ فِی الۡاَرۡضِ

بیمار ہوں گے اور کچھ سفر کرتے ہوں گے زمین میں

یَبۡتَغُوۡنَ مِنۡ فَضۡلِ اللّٰہِ ۙ وَ اٰخَرُوۡنَ

تلاش کر رہے ہوں گے اللہ کے فضل (رزقِ حلال) کو اور کچھ لوگ

یُقَاتِلُوۡنَ فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ۫ۖ فَاقۡرَءُوۡا

اللہ کی راہ میں لڑتے ہوں گے تو پڑھ لیا کرو

مَا تَیَسَّرَ مِنۡہُ ۙ وَ اَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَ اٰتُوا

قرآن سے جتنا آسان ہو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا

الزَّکٰوۃَ وَ اَقۡرِضُوا اللّٰہَ قَرۡضًا حَسَنًا ؕ وَ مَا

کرو اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہا کرو۔ اور جو (نیکی)

تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِکُمۡ مِّنۡ خَیۡرٍ تَجِدُوۡہُ

تم آگے بھیجو گے اپنے لیے تو اسے اللہ کے پاس موجود پاؤ گے

عِنۡدَ اللّٰہِ ہُوَ خَیۡرًا وَّ اَعۡظَمَ اَجۡرًا ؕ

یہی بہتر ہے اور (اس کا) اجر بہت بڑا ہو گا۔

وَ اسۡتَغۡفِرُوا اللّٰہَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲ ع ۱۴

اور مغفرت طلب کیا کرو اللہ سے۔ بیشک اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔

اٰیَاتُهَا ١١ (٦٢) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (١١٠) رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورۃ الجمعہ مدنی ہے اور اس کی گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ

اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر وہ چیز جو زمین میں ہے،

الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ① هُوَ الَّذِيْ

جو بادشاہ ہے، نہایت مقدس ہے، زبردست ہے، حکمت والا ہے۔ وہی (اللہ) جس نے

بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

مبعوث فرمایا اُمّیوں میں ایک رسول انہیں میں سے جو پڑھ کر سناتا ہے انہیں

اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيْهِمْ وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ق

اس کی آیتیں اور پاک کرتا ہے ان (کے دلوں) کو اور سکھاتا ہے انہیں کتاب اور حکمت،

وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ② لا

اگرچہ وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ اور دُوسرے لوگوں کا بھی

وَّ اٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ط وَ هُوَ الْعَزِيْزُ

ان میں سے (تزکیہ کرتا ہے تعلیم دیتا ہے) جو ابھی ان سے آ کر نہیں ملے۔ اور وہی سب پر غالب

الْحَكِيْمُ ۝٣ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے عطا فرماتا ہے اسے جسے چاہتا ہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٤ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا

اور اللہ تعالیٰ صاحب فضل عظیم ہے۔ ان کی مثال جنہیں تورات کا حامل بنایا گیا تھا۔

التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ

پھر اُنہوں نے اس کا بار نہ اُٹھایا اس گدھے کی سی ہے جس نے بھاری کتابیں اُٹھا رکھی ہوں،

اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

(اس سے بھی زیادہ) بری حالت ہے ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥

اللہ کی آیتوں کو۔ اور اللہ تعالیٰ (ایسے) ظالموں کی رہنمائی نہیں کرتا۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ

آپ فرمائیے اے یہودیو! اگر تم دعویٰ کرتے ہو کہ صرف تم ہی

اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ

اللہ کے دوست ہو اور لوگ (دوست) نہیں ہیں تو ذرا مرنے کی آرزو تو کرو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝٦ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا ۢ بِمَا

تم سچے ہو۔ اور (اے حبیب!) وہ اس کی تمنا کبھی نہ کریں گے بوجہ ان اعمال کے

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧

جو وہ اپنے ہاتھوں پہلے بھیج چکے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے ظالموں کو۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ

آپ (انہیں) فرمایئے یقیناً وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ ضرور

مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

تمہیں مِل کر رہے گی پھر لوٹا دیا جائے گا تمہیں اس کی طرف جو جاننے والا ہے ہر چھپے اور ظاہر کو

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝٨ عِ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ١ ٨ ١١

پس وہ آگاہ کرے گا تمہیں ان (اعمال) سے جو تم کیا کرتے تھے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ

جب (تمہیں) بُلایا جائے نماز کی طرف جُمعہ کے دن

فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ

تو دوڑ کر جاؤ اللہ کے ذکر کی طرف اور (فوراً) چھوڑ دو خریدوفروخت یہ تمہارے لیے بہتر ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٩ فَاِذَا قُضِيَتِ

اگر تم (حقیقت کو) جانتے ہو۔ پھر جب پُوری ہو چکے

الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ

نماز تو پھیل جاؤ زمین میں اور تلاش کرو

فَضۡلِ اللّٰهِ وَ اذۡكُرُوا اللّٰهَ كَثِيۡرًا لَّعَلَّكُمۡ

اللہ کے فضل سے اور کثرت سے اللہ کی یاد کرتے رہا کرو تاکہ تم

تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا رَاَوۡا تِجَارَةً اَوۡ لَهۡوَا ۨانۡفَضُّوۡۤا

فلاح پاؤ۔ اور (بعض لوگوں نے) جب دیکھا کسی تجارت یا تماشا کو تو بکھر گئے

اِلَيۡهَا وَ تَرَكُوۡكَ قَآئِمًا ؕ قُلۡ مَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ

اس کی طرف اور آپ کو کھڑا چھوڑ دیا۔ (اے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! انہیں) فرمائیے کہ جو نعمتیں اللہ کے پاس ہیں وہ کہیں بہتر ہیں

مِّنَ اللَّهۡوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيۡرُ الرّٰزِقِيۡنَ ﴿۱۱﴾ ع ۲ ۱۲

لہو اور تجارت سے۔ اور اللہ تعالیٰ بہترین رزق دینے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ١٨ (٦٤) سُوۡرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (١٠٨) رُكُوۡعَاتُهَا ٢

سورۃ التغابن مدنی ہے اس میں اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ۚ

اللہ ہی کی تسبیح کر رہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور ہر چیز جو زمین میں ہے۔

لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

اسی کی حکومت ہے اور اسی کے لیے ساری تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّ

پُوری قدرت رکھتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا پھر تم میں سے بعض کافر ہیں اور

مِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②

تم میں سے بعض مومن ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ جو تم کرتے ہو خوب دیکھ رہا ہے۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَ صَوَّرَكُمْ

اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ اور اس نے تمہاری صُورتیں بنائیں

فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ مَا

اور تمہاری صُورتوں کو خوبصورت بنایا۔ اور اسی کی طرف (سب نے) لوٹنا ہے۔ وہ جانتا ہے جو

فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا

کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے نیز وہ جانتا ہے جسے تم چھپاتے ہو اور

تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④

جسے تم ظاہر کرتے ہو۔ اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو سینوں میں (پوشیدہ) ہے۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ

کیا نہیں آئی تمہارے پاس ان کی خبر جنہوں نے کفر کیا اِس سے پہلے۔

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑤

پس چکھ لیا اُنہوں نے اپنے کام (یعنی کفر) کا وبال اور ان کے لیے (آخرت میں) دردناک عذاب ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

اس کی وجہ یہ تھی کہ آتے رہے ان کے پاس ان کے پیغمبر روشن نشانیاں لے کر

فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَ تَوَلَّوْا

پس وہ بولے کیا انسان ہماری رہبری کریں گے۔ پس اُنہوں نے کُفر کیا اور مُنہ پھیر لیا

وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَمِيْدٌ (٦) زَعَمَ

اور اللہ تعالیٰ بھی (ان سے) بے نیاز ہوگیا۔ اور اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، سب خوبیوں سراہا ہے۔ گمان کرتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّىْ

کفار کہ انہیں ہرگز دوبارہ زندہ نہ کیا جائے گا۔ فرمایئے کیوں نہیں، میرے رب کی قسم

لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَ ذٰلِكَ عَلَى

تمہیں ضرور زندہ کیا جائے گا پھر تمہیں آگاہ کیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

اللّٰهِ يَسِيْرٌ (٧) فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ النُّوْرِ

اور یہ اللہ کے لیے بالکل آسان ہے۔ پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور اس نور پر

الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (٨) يَوْمَ

جو ہم نے نازل کیا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ جو کچھ تم کرتے ہو اس سے خبردار ہے۔ جس دن

يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَ

تمہیں اکٹھا کرے گا جمع ہونے کے دن یہی گھاٹے کے ظہور کا دن ہے۔ اور

مَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ

جو ایمان لے آیا اللہ پر اور نیک عمل کرتا رہا اللہ دُور فرما دے گا اس سے

سَیِّاٰتِهٖ وَ یُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا

اس کے گناہوں کو اور داخل فرمائے گا اسے باغوں میں رواں ہوں گی جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿۹﴾

ندیاں وُہ ان میں ہمیشہ رہیں گے تا ابد یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہوں گے

النَّارِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۰﴾ ع مَاۤ ع ۱ ۱۰ ۱۵

ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ اور یہ بہت بُری پلٹنے کی جگہ ہے۔ نہیں

اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ مَنْ

پہنچتی (کِسی کو) کوئی مصیبت بجز اللہ کے اذن کے اور جو

یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ

شخص اللہ پر ایمان لے آئے اللہ اُس کے دل کو ہدایت بخشتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ہر چیز کو

عَلِیْمٌ ﴿۱۱﴾ وَ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ

خوب جاننے والا ہے۔ اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول (مکرم) کی۔ پھر اگر

تَوَلَّيۡتُمۡ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ۝۱۲

تم نے رُوگردانی کی (تو تمہاری قسمت) ہمارے رسول کے ذمہ فقط کھول کر (پیغام) پہنچانا ہے۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ‌ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝۱۳

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ پس اللہ پر ہی بھروسا کرنا چاہیے ایمان والوں کو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ وَاَوۡلَادِكُمۡ

اے ایمان والو! تمہاری کچھ بیبیاں اور تمہارے کچھ بچے

عَدُوًّا لَّكُمۡ فَاحۡذَرُوۡهُمۡ‌ۚ وَاِنۡ تَعۡفُوۡا وَتَصۡفَحُوۡا

تمہارے دشمن ہیں۔ پس ہوشیار رہو ان سے۔ اور اگر تم عفوو درگزر سے کام لو

وَتَغۡفِرُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝۱۴ اِنَّمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ

اور بخش دو تو بلاشبہ اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے۔ بیشک تمہارے مال

وَاَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ‌ ؕ وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۝۱۵

اور تمہاری اولاد بڑی آزمائش ہیں۔ اور اللہ ہی ہے جس کے پاس اجر عظیم ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسۡتَطَعۡتُمۡ وَاسۡمَعُوۡا وَاَطِيۡعُوۡا

پس ڈرتے رہو اللہ سے جتنی تمہاری استطاعت ہے اور (اللہ کا فرمان) سنو اور اسے مانو

وَاَنۡفِقُوۡا خَيۡرًا لِّاَنۡفُسِكُمۡ‌ؕ وَمَنۡ يُّوۡقَ شُحَّ نَفۡسِهٖ

اور (اس کی راہ میں) خرچ کرو یہ بہتر ہے تمہارے لیے۔ اور جنہیں بچا لیا گیا ان کے نفس کے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

بخل سے تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کو قرضِ

حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ

حسن دو تو وہ اُسے کئی گُنا کر دے گا تمہارے لیے اور بخش دے گا تمہیں۔ اور اللہ تعالیٰ بڑا قدردان

حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

(اور) بہت حلم والا ہے۔ ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا ہے، سب پر غالب، بڑا دانا ہے۔

اٰيَاتُهَا ٨ — ٩٤ سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ ١٢ — رُكُوْعُهَا ١

سورۃ الم نشرح مکی ہے اس میں آٹھ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿١﴾ وَ وَضَعْنَا عَنْكَ

کیا ہم نے آپ کی خاطر آپ کا سینہ کشادہ نہیں کر دیا۔ اور ہم نے اُتار دیا ہے آپ سے

وِزْرَكَ ﴿٢﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿٣﴾ وَرَفَعْنَا

آپ کا بوجھ۔ جس نے بوجھل کر دیا تھا آپ کی پیٹھ کو۔ اور ہم نے بلند کر دیا

لَكَ ذِكْرَكَ ﴿٤﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٥﴾ اِنَّ

آپ کی خاطر آپ کے ذکر کو۔ پس یقیناً ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ بے شک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿٦﴾ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿٧﴾

ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ پس جب آپ (فرائض نبوت سے) فارغ ہوں تو (حسب معمول) ریاضت میں لگ جائیں۔

وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾ ع

اور اپنے رب کی طرف راغب ہوجائیں۔

ع ١٩/٨

اٰیاتُھا ٥ — ٩٧ سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ٢٥ — رُکُوعُھا ١

سورۃ القدر مکی ہے اس میں پانچ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ مَا لَيْلَةُ

بے شک ہم نے اس (قرآن) کو اُتارا ہے شبِ قدر میں۔ اور آپ کچھ جانتے ہیں کہ شبِ

الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾

قدر کیا ہے۔ شبِ قدر بہتر ہے ہزار مہینوں سے۔

وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا بِإِذْنِ رَبِّهِمْ مِنْ

اُترتے ہیں فرشتے اور رُوح (القدس) اس میں اپنے رب کے حکم سے۔

كُلِّ أَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾ ع

ہر امرِ (خیر) کے لیے۔ یہ سراسر (امن و) سلامتی ہے۔ یہ رہتی ہے طلوعِ فجر تک۔

معانقة ١٨ ع ٢٢/٥

اٰیاتہا ۷ | سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۵ | رُکُوْعُہَا ۱

سورۃ فاتحہ مکی ہے اور اس میں سات آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿۱﴾

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲﴾ الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کے لئے جو مرتبہ کمال تک پہنچانے والا ہے سارے جہانوں کا۔ بہت ہی مہربان

الرَّحِیْمِ ﴿۳﴾ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۴﴾ اِیَّاکَ

ہمیشہ رحم فرمانے والا۔ مالک ہے روز جزا کا۔ تیری ہی

نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ﴿۵﴾ اِھْدِنَا

ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ چلا ہم کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ﴿۶﴾ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

سیدھے راستہ پر راستہ ان کا

اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ ۵ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ

جن پر تو نے انعام فرمایا نہ ان کا جن پر غضب ہوا

عَلَیْہِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ﴿۷﴾ ع

اور نہ گمراہوں کا۔

ع ۱ یا ۷

ایاتھا ٦ ۱۰۹ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ ۱۸ رکوعھا ۱

سورۃ الکٰفرون مکی ہے اس میں چھ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ ۝۱ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ ۝۲

آپ فرما دیجئے اے کافرو! میں پرستش نہیں کیا کرتا (ان بتوں کی) جن کی تم پرستش کرتے ہو۔

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۚ ۝۳ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ

اور نہ ہی تم عبادت کرنے والے ہو اس (خدا) کی جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں۔ اور نہ ہی میں کبھی عبادت

مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ ۝۴ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ؕ ۝۵

کرنے والا ہوں جن کی تم پوجا کیا کرتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کیا کرتا ہوں۔

لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦ ع

تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لیے میرا دین۔

ایاتھا ۴ ۱۱۲ سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ۲۲ رکوعھا ۱

سورۃ الاخلاص مکی ہے اس میں چار آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾ لَمۡ یَلِدۡ ۙ۵

(اے حبیب!) فرما دیجئے وہ اللہ ہے یکتا۔ اللہ صمد ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا۔

وَلَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ ﴿۳﴾ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾ ع

ع ۱ ۲۷

اور نہ وہ جنا گیا۔ اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

(۱۱۳) سُوۡرَۃُ الۡفَلَقِ مَکِّیَّۃٌ (۲۰)

اٰیَاتُھَا ۵ رُکُوۡعُھَا ۱

سورۃ الفلق مکی ہے اس میں پانچ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ﴿۲﴾

آپ عرض کیجئے میں پناہ لیتا ہوں صبح کے پروردگار کی۔ ہر اس چیز کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا۔

وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ

اور (خصوصاً) رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور ان کے شر سے

النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ

جو پھونکیں مارتی ہیں گرہوں میں۔ اور (میں پناہ مانگتا ہوں) حسد کرنے والے کے شر سے

اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ ع

ع ۱ ۵ ۳۸

جب وہ حسد کرے۔

أياتها ٦ (١١٤) سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ (٢١) رُكُوعُهَا ١

سورۃ الناس مکی ہے اس میں چھ آیات ہیں اور ایک رکوع ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ﴿١﴾ مَلِكِ النَّاسِ ﴿٢﴾

(اے حبیب!) عرض کیجئے میں پناہ لیتا ہوں سب انسانوں کے پروردگار کی۔ سب انسانوں کے بادشاہ کی۔

اِلٰهِ النَّاسِ ﴿٣﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ﴿٤﴾

سب انسانوں کے معبود کی۔ بار بار وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پسپا ہونے والے کے شر سے۔

الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿٥﴾

جو وسوسہ ڈالتا رہتا ہے لوگوں کے دلوں میں۔

مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ﴿٦﴾ ع

خواہ وہ جنات میں سے ہو یا انسانوں سے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان، ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اللہ (وہ ہے کہ) کوئی عبادت کے لائق نہیں بغیر اس کے زندہ ہے سب کو زندہ رکھنے والا ہے۔ نہ اس کو اونگھ آتی ہے

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

زمین میں ہے کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے پاس بغیر اس کی اجازت کے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا

جانتا ہے جو ان سے پہلے (ہو چکا) ہے اور جو ان کے بعد (ہونے والا) ہے اور وہ نہیں

يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ

گھیر سکتے کسی چیز کو اس کے علم سے مگر جتنا وہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ

سما رکھا ہے اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو اور نہیں تھکاتی اسے

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾

زمین وآسمان کی حفاظت اور وہی ہے سب سے بلند عظمت والا۔